مال کی فروخت میں اسے کم تولنا یا کم ماپنا اللہ تعالیٰ کے غضب کو دعوت دیتا ہے۔ اور ایسے لوگوں کے لیئے جہنم میں ایک وادی مخصوص کی گئی ہے جس کا نام **"ویل"** ہے۔

نبی اکرمؐ کے فرمان کے مطابق جس کا کھانا حرام کا ہو لباس حرام ذرائع سے حاصل کیا جائے۔ وہ پراگندہ بالوں اور کٹے پھٹے حلیے میں اللہ کو پکارے اور یارب یارب کہے پھر بھی اس کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔

ایک اور جگہ آپؐ نے فرمایا

"سب سے بہتر کمائی وہ ہے جو انسان اپنے ہاتھوں سے کما کر حاصل کرتا ہے۔"

س۳: کسب حلال کے حوالے سے انبیاء کی سنت کیا ہے؟ نیز حلال اور حرام ذرائع آمدنی کون کون سے ہیں؟

ج: **کسب حلال انبیاء کی سنت ہے**

تمام انبیائے کرامؑ نے کسب حلال کر کے اپنی زندگی بسر کی۔ حضرت آدمؑ نے کھیتی باڑی کی، حضرت ادریسؑ نے کپڑے سی کر روزی کمائی، سیدنا نوحؑ بڑھئی کا کام کیا کرتے تھے، سیدنا ہودؑ نے تجارت کی، سیدنا داؤدؑ لوہے کی زرہیں بناتے تھے جبکہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمدؐ نے بکریاں چرائیں اور تجارت کی۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے تمام نبیوں نے حلال کما کر اپنی امتوں کو کسب حلال کی تعلیم دی۔

حلال اور حرام آمدنی کے ذرائع ہے

حلال ذرائع میں نیک نیتی کے ساتھ حلال چیزوں کے کاروبار مثلاً کھیتی باڑی، زمینی پیداوار، صنعت و حرفت، حلال طریقے سے حلال جانور کا شکار، تعلیم و تدریس، نوکری، طب، مزدوری، وراثت، تحائف، جائیداد وغیرہ شامل ہیں۔ جبکہ چوری، رشوت، جوا، سٹہ بازی حرام جانوروں کا شکار اور ان کی خرید و فروخت، شراب اور منشیات کا کاروبار اور سود کا کاروبار وغیرہ شامل ہیں۔